غوثِ پاک

اورِ اِصلاحِ اُمَّت

11 Rabi ul Akhir-1446H

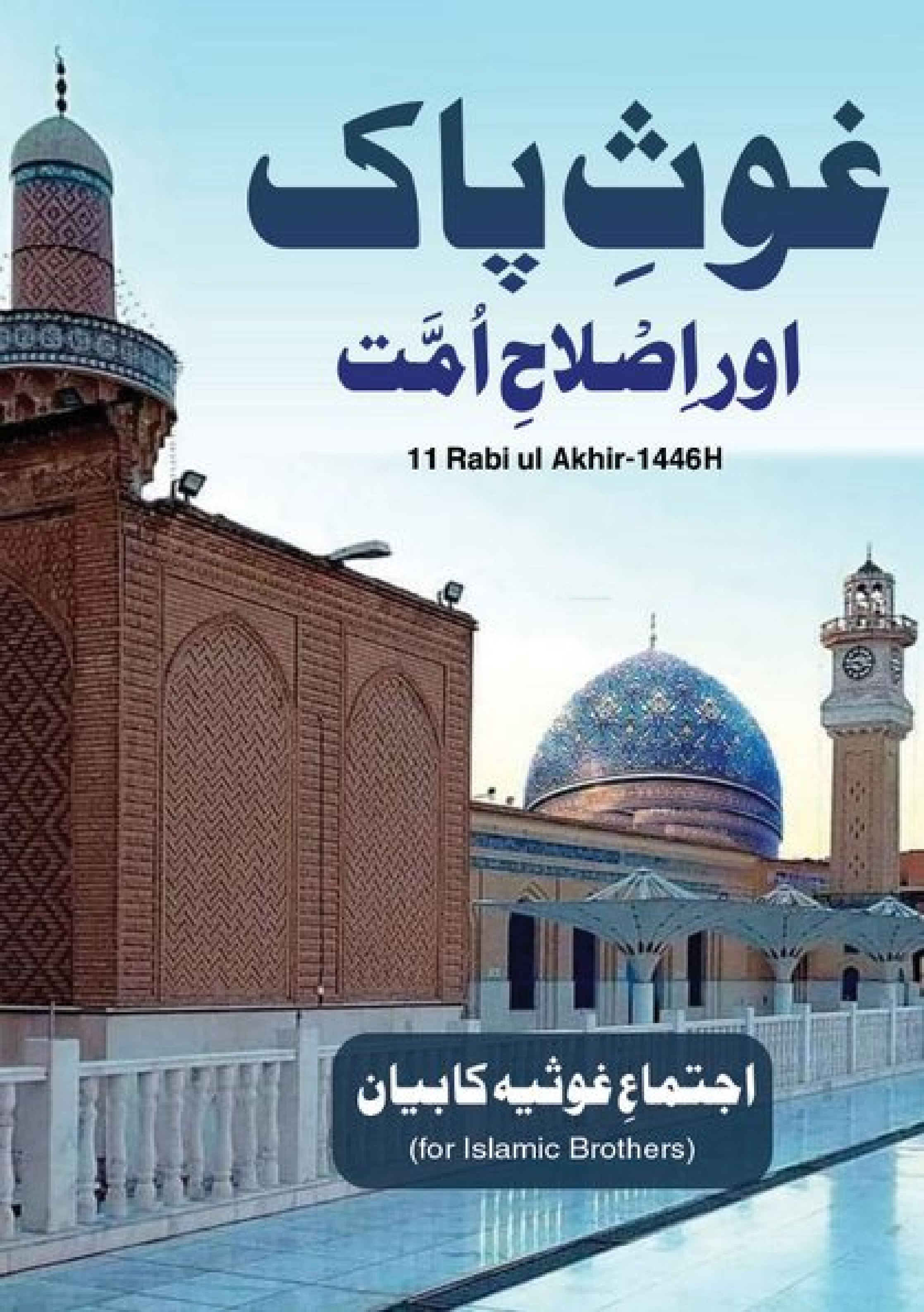

اجتماعِ غوثیہ کا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نِیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْهَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر رہے۔ (معجم کبیر، ۸/۱۳۴، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج الحمد للہ! بڑی گیارہویں شریف (یعنی ربیع الآخر کی 11 وِیں رات) ہے۔ الحمد للہ! اس رات کو دُنیا بھر میں حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ذِکرِ خیر کی محافِل سجتی ہیں، عاشقانِ غوثِ اعظم دُھوم دھام سے گیارہویں شریف مناتے، ذِکرِ غوثِ پاک کر کے ایمان کو تازگی بخشتے اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کے لئے لنگر وغیرہ کا اہتمام کر کے خوب ایصالِ ثواب کرتے اور اس کی برکتیں لُوٹتے ہیں۔

گیارہویں شریف کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی گیارہویں شریف کا اہتمام لازمی طور پر کرنا چاہئے، گیارہویں شریف کیا ہے؟ اِیصالِ ثواب ہے اور اِیصَالِ ثواب کرنا قرآن وحدیث سے

323

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ثابِت ہے۔ صحابیِ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: ہم اپنے فوت شدگان کے لئے دُعائیں اور ان کی طرف سے صدقہ و خیرات وغیرہ کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اُن کو پہنچتی ہیں؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک یہ چیزیں فوت شدگان کو پہنچتی ہیں وَیَفْرَحُوْنَ بِہٖ کَمَا یَفْرَحُ اَحَدُکُمْ بِالْھَدِیَّۃِ یعنی جیسے تم تحفہ ملنے سے خوش ہوتے ہو، ایسے ہی فوت شدگان اس (ایصالِ ثواب) سے خُوش ہوتے ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ غوثِ پاک! ہم گیارہویں شریف کا اہتمام کریں، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے ایصالِ ثواب کریں، اس سے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہم سے خوش ہو جائیں تو ہمیں اَور کیا چاہئے...!!

مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہر چاند کی گیارہویں شب کو مُقرَّر پیسوں کی شیرینی مسلمان کی دُکان سے خرید کر پابندی سے گیارہویں کی فاتحہ دیا کرے تو رزق میں بہت ہی بَرَکت ہوگی اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کبھی پریشان حال نہ ہوگا۔ خود میں اس کا پابند ہوں اور اللہ پاک کے فضل سے اس کی بے شمار خوبیاں پاتا ہوں۔ (2)

الحمد للہ! عاشقِ غوثِ پاک شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مُرید بھی ہیں اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بےپناہ محبّت بھی رکھتے

1...عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب موت الفجاۃ...الخ، جلد:6، صفحہ:305، تحت الحدیث:1388۔
2...اسلامی زندگی، صفحہ:132 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

ہیں، آپ کا برسوں سے معمول ہے کہ ہر اسلامی مہینے کی 11 وِیں شب کو گیارہویں شریف کی نیاز کا اہتمام فرماتے ہیں اور اس کی ترغیب بھی دِلاتے رہتے ہیں۔ آپ کی خواہش ہے کہ ہر عاشقِ رسول پابندی کے ساتھ ہر ماہ گیارہویں شریف کا اہتمام کیا کرے۔ کاش! ہم عاشقانِ غوثِ پاک کو اس کی توفیق ملے اور ہر ماہ پابندی کے ساتھ گیارہویں شریف کی نیاز دِلانے کا اہتمام کرلیں۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

الحمد للہ! شہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مشہور و معروف ہستی ہیں ❁ آپ حسنی حسینی سَیِّد ہیں ❁ آپ کا نامِ پاک: عبدُ القادِر اور کنیت: ابو محمد ہے ❁ مُحْیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) اور غَوْثُ الثَّقَلَین (یعنی جِنّوں اور انسانوں کے غوث، مددگار) آپ کے مشہور اَلقاب ہیں ❁ حضورِ غوثِ پاک، شیخ عبدُ القادِر جِیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 470 ہجری کو جِیلان میں پیدا ہوئے ❁ 91 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ 561 ہجری میں آپ نے دُنیا سے پردہ فرمایا۔

گیارہویں والے پیر کہنے کا سبب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں عام طَور پر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو گیارہویں والے پیر کہتے ہیں، ویسے بھی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کی محافِل کو گیارہویں شریف کہا جاتا ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں، مثلاً ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ وِصَال 11 ربیعُ الآخر ہے، اس لئے آپ کو گیارہویں والے پیر کہتے ہیں ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا سلسلۂ نسب 11 واسطوں سے امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ تک پہنچتا

ہے۔[1] ❁آپ کا شجرۂ طریقت (یعنی آپ کے پیر صاحِب، پھر ان کے پیر صاحِب، پھر اُن کے پیر صاحِب یوں جو لڑی ہے، یہ شجرہ شریف بھی) 11 واسطوں سے حضرت علی المرتضیٰ شیر خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ تک پہنچتا ہے ❁حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اپنی کتاب **جَاءَالْحَق** میں اس کا ایک اور بہت پیارا اور ایمان افروز سبب لکھا ہے۔ لکھتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ 12 وِیں شریف یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف بہت پابندی سے کیا کرتے تھے، ایک روز رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: **عَبدُ القادِر!** تم نے ہمیں 12 وِیں سے یاد کیا، ہم تمہیں 11 وِیں دیتے ہیں۔ چونکہ یہ سرکاری عطیہ ہے، اس لئے تمام دُنیا میں پھیل گیا۔ الحمدللہ! صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اب تک غُلامانِ غوثِ اعظم ربیع الآخر میں خصوصاً اور اس کے عِلاوہ ہر اسلامی مہینے کی 11 تاریخ کو ذوق و شوق کے ساتھ 11 وِیں شریف کا اہتمام کرتے ہیں۔[2]

غوثِ پاک اور اِصلاحِ اُمّت

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی تعلیمات اور آپ کی دِینی خدمات کے تعلق سے کچھ باتیں سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں:

بیٹا! تم بے وُضُو تھے

شیخ اَبُو الفَرَج رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ عاشِقِ غوثِ پاک ہیں، آپ کو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا

1...زبدۃ الآثار، ذکر نسبہ وصفتہ، صفحہ: 35-36۔
2...جاء الحق، صفحہ: 220 خلاصۃً۔

زمانۂ مُبارَک نصیب ہوا، زیارت کا بھی شَرف مِلا اور حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عقیدت و محبت بھی عطا ہوئی۔ شیخ ابُو الفَرج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے حُضُور غوثِ پاک شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسے کے قریب سے گزرنے کی سَعَادت ملی، یہ عصر کی نماز کا وقت تھا اور وہاں مسجد میں تکبیر کہی جا رہی تھی، میں نے موقع غنیمت سمجھا کہ ایک تو نمازِ عصر با جماعت پڑھ لوں گا اور ساتھ ہی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت بھی نصیب ہو جائے گی، چنانچہ میں جلدی سے مسجد میں داخِل ہوا، میرا خیال تھا کہ میں باوُضُو ہوں، چنانچہ میں جلدی سے جماعت میں شامِل ہو گیا، حُضُور غوثِ پاک شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اقتدا میں نماز پڑھی، جب نماز سے فارِغ ہوئے تو دِلوں کے حال سے باخبر، بُھولے بھٹکوں کے رَہبر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ میری طرف مُتَوَجّہ ہوئے اور فرمایا: اَیْ بُنَیَّ! اے بیٹے! اَلْغَفْلَةُ شَامِلَةٌ لَّكَ غفلت (*Heedlessness*) نے تمہیں گھیر لیا، قَدْ صَلَّيْتَ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ تم نے بغیر وُضُو کئے ہی نماز پڑھ لی ہے۔ (1)

مؤمن کی فراست کا کمال

پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے میرے پیر، پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر حُضُور غوثِ اعظم شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! شیخ اَبُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے غلطی سے بے وُضو نماز پڑھ لی تھی، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے عِلْمِ باطِن اور نُورِ بصیرت سے جان لیا کہ انہوں نے بغیر وُضُو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یہ اَوْلیائے کِرام کی بلند شانیں ہیں، اللہ پاک اپنے نبیوں کے صدقے میں انہیں بھی چھپی باتوں کا عِلْم عطا فرماتا ہے۔ حدیثِ پاک میں

1 ... القلائد الجواہر، صفحہ: 30 خلاصۃً۔

ہے: اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰه یعنی مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ پاک کے نُور سے دیکھتا ہے۔(1)

فراست ایک نُور ہے جو اللہ پاک بندے کے دِل میں رکھ دیتا ہے۔(2) علّامہ مُناوی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ حدیثِ پاک کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: وہ نُور جو اللہ پاک کامِل مؤمن کے دِل میں رکھ دیتا ہے، اس سے بندے کا دِل چمک کر شیشے کی طرح ہو جاتا ہے (جس میں ہر چیز صاف دِکھائی دیتی ہے)، لہٰذا اس نُور کی برکت سے بندہ پوشیدہ (**Hidden**) باتوں سے خبر دار اور رازوں (**Secrets**) کو دیکھنے والا بن جاتا ہے۔(3)

تم میرے لئے شیشے کی طرح ہو

الحمد للہ! ہمارے پیر حُضور شیخ عَبۡدُ الْقَادِر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کامِل مؤمن ہی نہیں بلکہ کامِلوں کے بھی اِمام ہیں، پِیروں کے پیر ہیں۔ آپ کو بھی رَبِّ کریم نے نُورِ فراست عطا فرمایا، آپ کی تو کیا ہی شان ہے۔ آپ خُود فرماتے ہیں: اے لوگو! اگر میری زبان پر شریعت کی رَوک نہ ہوتی تو میں تمہیں بتادیتا جو تم گھروں میں کھاتے ہو اور جو بچا کر رکھ آتے ہو، اَنْتُمْ بَيْنَ يَدَيَّ كَالْقَوَارِيْرِ يُرٰى مَا فِيْ بَوَاطِنِكُمْ وَظَوَاهِرِكُمْ تم میرے سامنے شیشے کی بوتل کی طرح ہو، تمہارا ظاہِر باطِن سب کچھ نظر آتا ہے۔(4)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ الحجر، صفحہ: 722، حدیث: 3127۔
2...لمعات التنقیح، کتاب الصلاۃ، باب مالا یجوز من العمل.. الخ، جلد: 3، صفحہ: 113، تحت الحدیث: 978۔
3...فیض القدیر، جلد: 1، صفحہ: 185-186، تحت الحدیث: 151 ملتقطاً۔
4...بہجۃُ الْاَسْرَار، ذکر کلمات اخبر بہا عن نفسہ... الخ، صفحہ: 55۔

www.dawateislami.net

انفرادی طَور پر سمجھایا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے واقعہ سُنا، شَیخ ابُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بُھول ہوئی، آپ نے بے خیالی میں وُضُو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی، اس پر ہمارے پیر، شَیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فورًا آپ کی اِصلاح فرمائی اور بتا دیا کہ تمہارا وُضُو نہیں تھا۔

اس سے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ (**Passion**) بھی معلوم ہوتا ہے ❁ آپ الحمد للہ! بیانات بھی فرمایا کرتے تھے ❁ بڑے بڑے اجتماعات میں پُر اَثَر بیان کرکے لوگوں کی زندگیاں بھی بدل دیا کرتے تھے ❁ مدرسے میں پڑھایا بھی کرتے تھے ❁ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ انفرادی طَور پر (***Individually***) بھی لوگوں کو سمجھا کر اُن کی اِصلاح کا سامان کیا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب ہو جائے! عام طور پر اجتماعی نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوتا ہی رہتا ہے، مبلغین بیانات کرتے ہیں، دَرْس دیتے ہیں، سوشل میڈیا اور ٹی وی چینلز کے ذریعے بھی لوگ دوسروں تک نیکی کی باتیں پہنچا رہے ہوتے ہیں **مگر انفرادی طَور پر کسی کو غلطی کرتے دیکھا تو اسے سمجھانے، نیکی کی دعوت دینے، اس کی اِصلاح کا سامان کرنے میں بہت کمی دیکھی جاتی ہے۔** انفرادی طَور پر سمجھانے میں عموماً ہمت نہیں پڑتی، دَرْس و بیان کرنے کی نسبت اس میں جھجھک (***Hesitation***) زیادہ ہوتی ہے مگر اجتماعی (***Combined***) نیکی کی دعوت کی نسبت انفرادی طَور پر سمجھانے کی ضَرورت بھی زیادہ ہے، اہمیت (***Importance***) بھی زیادہ ہے اور اس کے فائدے (***Benefits***) بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ شرعی مسئلہ ہمیشہ یاد رکھئے! اگر ہم نے کسی کو کوئی گُناہ کا کام کرتے دیکھا اور

ہمارا غالِب گمان ہے کہ میں اسے سمجھاؤں گا تو یہ سمجھ جائے گا، ایسی صُورت میں اسے سمجھانا واجِب ہو جاتا ہے۔(1)

لہٰذا انفرادی طَور پر لوگوں کو سمجھانے کی عادَت(*Habit*) بنائیے! ❁کسی کو نماز میں غلطی کرتے دیکھ لیا❁کسی کو وُضو میں غلطی کرتے دیکھ لیا ❁کسی کی دُکان پر گئے، اس نے گانے(*Songs*) چلا رکھے تھے ❁کسی کو غیبت کرتے ❁چغلی کرتے دیکھ لیا❁ گالیاں بکتے دیکھ یا سُن لیا، اگر یہ خیال جمتا ہے کہ میں اسے سمجھاؤں گا تو سمجھ جائے گا، ایسی صُورت میں ❁موقع کی مناسبت سے ❁حکمتِ عملی(*Strategy*) کے ساتھ ❁پیار محبّت کے ساتھ اسے سمجھا کر نیکی کی دعوت کا ثواب کمانے میں ہرگز سستی(*Laziness*) نہیں کرنی چاہئے۔ میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر اللہ پاک تمہارے ذریعے کسی ایک شخص کو بھی ہدایت دیدے تو یہ تمہارے لئے سُرخ اُونٹوں سے بہتر(*Better*) ہے۔(2) حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: جنّتُ الفردوس خاص اس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے۔(3)

اللہ پاک ہمیں خوب خُوب نیکی کی دعوت عام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ یقین مانیے! اگر ہم یہ انداز اختیار کرلیں، سمجھنے سمجھانے والے، سیکھنے سکھانے والے، اِصلاح کرنے اور اِصلاح قبول کرنے والے بن جائیں تو ہمارا معاشرہ مثالی معاشرہ(*Ideal Society*) بن جائے گا۔ اللہ پاک عمل کا جذبہ نصیب کرے۔

323

1… بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:615، حصہ:16 بتغیر قلیل۔
2… بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب دعاء النبی الی الاسلام…الخ، صفحہ:758، حدیث:2942۔
3… تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، ومن اخلاقہم امرہم بالمعروف…الخ، صفحہ:201۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مُحْیُ الدِّیْن ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! 5 وِیں صدی ہجری یعنی جس دور میں حُضُور غوثِ اعظم شیخ عَبْدُالقَادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تشریف آوری ہوئی، اس وقت اُمَّتِ مسلمہ کئی آزمائشوں کا شکار تھی، مسلمانوں کے عقائد و نظریات پر حملے کئے جارہے تھے، بدمذہبی پھیل رہی تھی، مسلمانوں کے اَخلاق و کردار کو مَجْرُوح کیا جارہا تھا، غیر مسلم سازشیں (**Conspiracies**) رَچا رہے تھے، اُنْدُلُس (موجودہ اسپین) میں مُسْلِم حکومت دم توڑ رہی تھی، مِصْر (**Egypt**) میں غیر مسلموں کا قبضہ ہوچکا تھا اور عراق میں حَسَن صبّاح (نامی مُنافق اور انتہائی سفّاک شخص) کی تنظیم قتل و غارت (***Massacre***) اور لوٹ مار مچا رہی تھی اور بغداد شریف جو اس وقت دَارُالخِلافہ (***Capital***) تھا، یہاں کے حالات ایسے تھے کہ کہا جاتا تھا:

قَارُوْنُ لَوْ حَلَّ بِهَا	جَازَتْ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ

یعنی قارُون جیسا امیر کبیر شخص بھی اگر بغداد میں رہائش اختیار کرے تو (وہاں کے حالات، مہنگائی اور اخراجات کی وجہ سے اتنا کنگال ہوجائے گا کہ) اس کو بھی زکوٰۃ لگ سکے گی۔

حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ایسے نازُک حالات میں دِین کی خِدمت کی، اُمّتِ مسلمہ کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دیا، دِین کی اَصل تعلیمات کو زِندہ کیا اور مسلمانوں کے اَخلاق و کردار میں قرآن و سُنّت اور دینی تعلیمات کا نُور بھر دیا۔ آپ کی انہی خدمات کی وجہ سے آپ کو مُحْیُ الدِّیْن (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) کہا جاتا ہے۔

مُحْیُ الدِّین لقب کیسے مِلا...؟

حضور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ (Friday) کا دِن تھا، میں سفر سے واپس آرہا تھا، راستے میں ایک جگہ میں نے بہت ہی کمزور (Weak) شخص کو دیکھا، اس نے مجھے سلام کیا، میں نے جواب دیا، وہ شخص بولا: مجھے اُٹھاؤ! میں نے اسے اُٹھا کر بٹھایا تو اچانک اس کا چہرہ بارونق اور جسم تروتازہ ہوگیا۔ میں حیران ہوا، اس پر وہ بولا: حیرت کی بات نہیں ہے، میں (آپ کے نانا جان حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا) دِین ہوں، (لوگوں کی بے رغبتی اور بے عملی کے سبب) میں کمزور ہو رہا تھا، اللہ پاک نے آپ کے ذریعے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی، آپ مُحیُ الدِّین ہیں۔ اس کے بعد جب میں بغداد پہنچا، نمازِ جمعہ ادا کی تو لوگ دوڑتے ہوئے میری طرف آئے اور یَا مُحْیَ الدِّیْن پُکارتے ہوئے میرے ہاتھ چومنے لگے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے پیر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُحْیُ الدِّیْن ہیں، یعنی لوگوں میں بے عملی بڑھ رہی تھی، بدمذہبی زور پکڑ رہی تھی، لوگ دِین سے دُور ہو رہے تھے، سنتوں کو چھوڑ رہے تھے، نمازوں کا جذبہ کم پڑ رہا تھا، مال و دولت کی محبّت، منصب، عہدے اور تاج و تخت کی لالچ دِل میں گھر کر رہی تھی، ایسے حالات میں حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِصلاحِ اُمَّت کا بیڑا اُٹھایا اور دِن رات محنت کرکے دِین کو دوبارہ زندہ فرمادیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی برکت سے لاکھوں کروڑوں

1...بهجةُ الْاَسْرَار، ذكر فصول من كلامه مرصعا...الخ، صفحہ: 109 خلاصۃً۔

لوگوں کی اِصلاح(*Refinement*)ہوئی، چور آئے، توبہ کرکے وِلایت کے بلند درجے پر پہنچے، شرابی، بےحیا، بداخلاق، گمراہ، بدمذہب، یہاں تک کہ غیر مسلم بھی آپ کے ہاتھ مُبارَک پر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوا کرتے تھے۔

بداَخلاق لڑکے نے توبہ کرلی

حضرت ابُو حَسن قَوّاس رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک روز میں اور میرے ساتھ بہت سارے لوگ حضور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے، ہم سب اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے حل(*Solution*) کے لئے دُعا کروانے کا ارادہ(*Intention*) رکھتے تھے، راستے میں اور لوگ بھی ہمارے ساتھ مِل گئے۔ ان میں ایک لڑکا تھا، میں اُسے جانتا تھا، یہ بہت گھٹیا اَخلاق والا تھا، اکثر ناپاک رہتا تھا۔ خیر! ہم سب بارگاہِ غوثیت کی طرف جارہے تھے کہ اتفاق سے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سے راستے ہی میں ملاقات ہوگئی، ہم سب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور ایک ایک کرکے آپ کے ہاتھ مبارَک کو بوسہ دینے لگے۔ وہ لڑکا جس کے اخلاق اچھے نہیں تھے، جب وہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ کو بوسہ دینے کے لئے آگے بڑھا تو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اپنا ہاتھ مبارَک ہٹا لیا، پھر ایک نظر اُس لڑکے کی طرف دیکھا، سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی نگاہ مبارک کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ لڑکا بےہوش ہو کر گِر پڑا، جب اسے ہوش آیا تو اُس نے فوراً ہی اپنے بُرے اخلاق سے توبہ کی، پھر غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اس سے ہاتھ ملایا۔ [1]

1...قلائد الجواہر، صفحہ: 32 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

بد مذہبوں نے توبہ کرلی

شیخ اَبُوالْحَسَن قَرَشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: 559 ہجری کا واقعہ ہے کہ بدمذہبوں کی ایک بڑی جماعت حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی خدمت میں حاضِر ہوئی، اُن کے پاس 2 ٹوکرے تھے، جن کا منہ بند تھا، اُن بد مذہبوں نے سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ سے پوچھا: بتایئے! ان ٹوکروں میں کیا ہے؟ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اپنی بصیرت (یعنی باطنی نِگاہ، دِل کے نُور) سے جان لیا اور ایک ٹوکرے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: اس میں ایک مَعذور (Disable) بچہ ہے۔ پھر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اپنے شہزادے حضرت عَبْدُالرَّزّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ سے فرمایا: اس ٹوکرے (Basket) کا منہ کھولو! ٹوکرے کا منہ کھولا گیا تو اُس میں واقعی معذور بچہ تھا، سرکارِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اُس بچے پر اپنا ہاتھ مبارک رکھا اور فرمایا: قُمْ بِاِذْنِ الله! اللہ پاک کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ...! اتنا فرمانا تھا کہ اُس بچے کی معذوری (Disability) ٹھیک ہو گئی اور وہ صحیح سلامت اُٹھ کر کھڑا ہو گیا، اب غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے دُوسرے ٹوکرے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اس میں تندرست (Healthy) بچہ ہے۔ جب ٹوکرا کھولا گیا تو اس میں واقعی تندرست بچہ تھا، شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی یہ زِندہ کرامت دیکھ کر اُن تمام کے تمام بدمذہبوں نے اپنے بُرے عقائد سے توبہ کی اور سچے عاشِقانِ رسول بن گئے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...قلائد الجواہر، صفحہ: 30 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

خواب میں بھی نیکی کی دعوت

فُتُوحُ الغیب جو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی کتاب (***Book***) ہے۔اس میں آپ فرماتے ہیں: ایک روز میں سویا ہوا تھا، میں نے خواب (***Dream***) دیکھا کہ کسی مسجد میں ہوں، وہاں بہت سارے لوگ جمع ہیں، میں نے دِل ہی دِل میں سوچا: کاش! یہاں فُلاں نیک بندہ ہوتا، وہ ان لوگوں کو دِین واَدَب سکھاتا...!! اتنا سوچنے کے بعد میں نے ایک نیک شخص کو اشارہ کیا، میرا اشارہ پاتے ہی وہ سب لوگ میرے گرد جمع ہو گئے، ان میں سے ایک نے کہا: حُضُور! آپ گفتگو کیوں نہیں فرماتے؟ (یعنی آپ ہمیں کچھ سکھا دیجئے!)۔

حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہِ نے ان کی یہ درخواست قبول فرمائی اور انہیں نیکی کی دعوت دینا شروع فرمائی، آپ نے خواب ہی خواب میں ایک پُر اَثَر بیان فرمایا، [1] جس کی بَرَکت سے وہ سب لوگ توبہ کرکے سَعادت کے مقام پر پہنچ گئے۔ [2]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی...!! کیسی اچھی نیند ہے، کیسی پیاری بیداری ہے، اس سے پتا چلتا ہے کہ نیکی کی دعوت دینا، معاشرے (***Society***) کی اِصلاح فرمانا حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی طبیعت کا حِصَّہ بن چکا تھا، یہاں تک کہ آپ نیند میں ہوتے یا بیداری میں ہر حال میں بَس عِلْمِ دِین عام کرنے، لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے، اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک سے مِلانے ہی کی فِکْر میں رہا کرتے تھے۔

323

1...فتوح الغیب، المقالۃ الخامسۃ عشرۃ فی الخوف والرجاء، صفحہ: 33 خلاصۃً۔
2...شرح فتوح الغیب، المقالۃ الخامسۃ عشر، صفحہ: 94 خلاصۃً۔

کاش! ہمیں بھی یہ سَعَادت ملے، کاش! ہمارا بس ایک ہی مقصد (Purpose) ہو جائے: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے (اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!)، پھر اس مقصد کو لے کر بس ہر وقت سیکھنے، سکھانے، سننے، سنانے، سمجھنے، سمجھانے، نیکیاں کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے ہی میں مَصرُوف رہا کریں۔ گھر ہو، دکان ہو، بازار ہو یا محلہ، سَفَر میں ہوں یا حَضَر میں، فون پر بات ہو یا بِالْمُشَافہ (face Face to) ملاقات ہو، بس ہر وقت نیک بننے اور نیک بنانے ہی کی دُھن سُوار ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک بنانے کی مشین بن جایئے!

عاشقِ غوثِ اعظم، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہمیں سمجھاتے ہوئے لکھتے ہیں: **پیارے اسلامی بھائیو!** نیکیوں کے حریص بن جایئے، دوسروں کو نَمازی بنانے کی مُہم تیز سے تیز تر کر دیجئے، جب بھی نَمازِ باجماعت کے لئے مسجِد کی طرف جانے لگیں، دوسروں کو ترغیب دے کر ساتھ لیتے جایئے، جنہیں نَماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھایئے۔ اگر آپ کے سبب ایک بھی نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا اُس کی ہر ہر نَماز کا آپ کو بھی ثواب ملتا رہے گا، بڑی عمر کے عاشقانِ رسول کے لئے مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر لگنے والے **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغان** میں داخِلہ (Admission) لے لیجئے، اِس میں خود بھی قرآنِ کریم سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے۔ آپ سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے گا آپ کو بھی اُس کی تِلاوت کا ثواب ملتا رہے گا۔ آپ بھی سنّتوں پر عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کیجئے۔ اگر آپ نے کسی کو ایک سنّت سکھا دی

ثواب وہ جب جب اُس سنَّت پر عمل کرے گا آپ کو بھی اُس سنَّت پر عمل کرنے والے کی طرح ثواب ملتا رہے گا۔ علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت اور مَدَنی قافِلوں میں سنّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی زور دار مُہم چلا کر مسلمانوں کو نیک بنانے کی **مشین** بن جایئے،اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب کا انبار لگ جائے گا اور دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔

حُجَّةُ الْاِسلام حضرت امام اَبُو حَامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرت مُوسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بار گاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللہ! جو اپنے بھائی کو بلا کر اسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اگر آپ کسی کو نیکی کی دعوت دیں گے تو ایک ایک کلمے (لفظ، قول یا بات) کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے، فرض کیجئے! آپ نے کسی دن مسجِد میں صرف ایک اسلامی بھائی کے سامنے **فیضانِ سنّت** سے دَرس دیا اور اُس میں 2 صَفحات پڑھ کر سنائے، اب اگر ان میں 20 باتیں نیکی و بھلائی کی بیان ہوئیں تو درس سننے والا وہ اسلامی بھائی ان پر عمل کرے یا نہ کرے آپ کے نامۂ اعمال میں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 20 سال کی عِبادت کا ثواب لکھا جائے گا اور اگر آپ سے درس سُن کر اُس اسلامی بھائی نے عمل کرنا شُروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتا رہے گا آپ کو بھی برابر اس عمل کرنے والے جتنا ثواب ملتا رہے گا اور اگر اس نے آپ کے درس سے سیکھی ہوئی کوئی سنَّت کسی

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، صفحہ: 65۔

www.dawateislami.net

اور تک پہنچائی تو اِس کا ثواب اس پہنچانے والے کو بھی ملے گا اور آپ کو بھی۔ اِس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کا ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ نیکی کی دعوت کا آخِرت میں ملنے والا ثواب بندہ اگر دُنیا ہی میں دیکھ لے تو کوئی لمحہ بیکار (*Useless*) نہ جانے دے، ہر وَقت ہی نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتا رہے۔ (1)

تعلیماتِ غوثِ پاک

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ صاحِبِ سلسلہ ہیں یعنی آپ نے سلسلہ عالیہ قادریہ کی بنیاد رکھی اور اس کے اُصُول (*Principles*) مُقرَّر فرمائے۔ الحمدللہ! حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی یہ بھی باریک بینی اور دُور اندیشی (*Far-sightedness*) ہے کہ آپ نے اپنے دور میں معاشرے کی اِصلاح کی خاطِر جو اُصُول مُقرَّر فرمائے تھے، آج بھی وہ اُصُول کارآمد (*Useful*) ہیں، اگر ہم سلسلہ عالیہ قادریہ کے ان بنیادی اُصُولوں کو اپنالیں تو ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ بن سکتا ہے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ کے یہ بنیادی اُصُول (*Basic Principles*) کیا ہیں؟ آیئے! ان میں سے چند ایک سنتے ہیں:

(1): مُجاہَدہ

سلسلہ عالیہ قادریہ کا پہلا اُصُول مُجاہَدہ ہے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے: اپنے آپ کو سدھارنے کے لئے باقاعدہ کوشش کرنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَاؕ (پارہ:21، العنکبوت:69)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا

1 ... نیکی کی دعوت، صفحہ: 230-231 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

دیں گے۔

معلوم ہوا؛ جو دُرست رستے پر آنے کے لئے، اللہ پاک کا قرب پانے کے لئے، گُناہ چھوڑنے، بُری عادتوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے سچّی کوشش کرے، اللہ پاک اسے دُرست راستے کی ہدایت نصیب فرما دیتا ہے۔

اسی لئے حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ نے اپنے سلسلہ عالیہ قادریہ کی بنیاد مُجاہَدہ پر رکھی ہے، گویا اپنی تعلیمات (Teachings) کے ذریعے ہمیں یہ سکھا رہے ہیں کہ لوگو! صِرْف باتیں کرتے رہنے سے کچھ نہیں ہو گا بلکہ ہم میں سے ہر ایک پر یہ لازِم ہے کہ ہم اِنْصاف کے ساتھ اپنے اندر جھانکیں، اپنی بُرائیاں، اپنے گُناہ، اپنی بُری عادات کو خُود دیکھیں، پھر اُن برائیوں اور بُری عادتوں کو ختم کر کے ان کی جگہ اچھی عادات اپنانے کی بھرپُور کوشش کریں، جب معاشرے کا ہر فرد یہ کوشش (Effort) شروع کر دے گا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! سدھار آنا شروع ہو جائے گا، اس کی بَرَکت سے پُورا معاشرہ سدھر کر ایک مثالی معاشرہ بن جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس لئے ہم سب کو چاہیئے کہ آج ہی سے ہم مُجاہَدہ شروع کریں۔ یہ کیسے ہو گا؟ آیئے! حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ کا ایک پُر اَثَر بیان سنتے ہیں:

نجات چاہتے ہو تو...

11 رجب، 545 ہجری، پیر کا دِن اور صبح کا وقت تھا، حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ نے بیان کرتے ہوئے فرمایا: اے شخص! اگر کامیابی (Success) چاہتے ہو تو اپنے نفس کی مُخالَفت اور اپنے رَبّ کی اطاعت کرو! اپنے نفس کو مُجاہدے کے ذریعے پگھلا دو! ایسا کرو گے تو

تمہارے دِل کو اطمینان و سکون (*Serenity*) مل جائے گا۔ اے شخص! اپنی اُمّیدیں کم کر، تمہارا نفس تمہارا فرمانبردار ہو جائے گا۔ اپنے نفس کو رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ نصیحت سُنا کہ [1] آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم صبح کرو تو اپنے آپ کو شام کی اُمّید (*Hope*) مت دِلاؤ! جب شام کرو تو خُود کو صبح کی اُمّید مت دِلاؤ! بے شک تم نہیں جانتے کہ کل تمہارا نام کیا ہو گا (یعنی تمہیں جناب کہہ کر پُکارا جائے گا یا مرحُوم کہہ کر یاد کیا جائے گا)۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے مُجَاہدہ کا طریقہ، ہم اپنی اُمّیدیں (*Hopes*) کم کر لیں، موت، قبر و آخرت کو ہر وقت اپنے سامنے خیال کریں، اللہ پاک اور اس کے رسول کے احکامات پر پختگی کے ساتھ عمل کریں، اس معاملے میں نفس و شیطان کے دھوکے میں نہ آئیں، اگر ہم یہ عادت اپنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم اپنی اِصلاح کرنے میں کامیاب (*Successful*) ہو جائیں گے اور اگر ہر ایک ہی اپنی اِصلاح کر لے تو پُورا معاشرہ ہی سدھر جائے گا۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقِ غوثِ پاک شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے آج کے دور میں حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اس تعلیم پر آسانی سے عمل کرنے کے لئے نیک اعمال عطا فرمائے ہیں۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، چھوٹے بچوں کے لئے 40 اور طلبائے کرام کے لئے 92 نیک اعمال ہیں۔ یہ ایک مختصر سا رِسالہ ہے، جس میں مختصر مختصر سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سوال کے نیچے خالی خانے (*Blank Boxes*) ہیں، ہم

323

1...الفتح الربانی، المجلس الثالث والاربعون فی النفس الامارہ، صفحہ: 139 - 140 ملتقطاً۔

2...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی قصر الامل، صفحہ: 558، حدیث: 2333 ملتقطاً۔

نے کرنا یہ ہے کہ کوئی بھی وقت مُقرر کر کے، روزانہ یہ رسالہ کھولنا ہے، اس کے سوالات پڑھتے جانا ہے اور اس کے نیچے خانوں میں ہاں یا نہ کا نشان لگاتے جانا ہے۔ اپنی اِصْلاح کا یہ ایسا بےمثال (**Matchless**) طریقہ ہے کہ اگر ہم اپنا لیں اور استقامت (**Consistency**) کے ساتھ اس پر عمل کرتے رہیں تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! سالوں یا مہینوں میں نہیں بلکہ دِنوں میں ہمارے اندر تبدیلی آنا شروع ہو جائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): تَوَکُّل

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کا دوسرا اَہَم بنیادی اُصُول تَوَکُّل ہے۔ حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: تَوَکُّل کی حقیقت (**Reality**) یہ ہے کہ بندہ اپنے سب کام اللہ پاک کے سپرد کر دے اور دِل سے یہ یقین کر لے کہ قسمت میں تبدیلی نہیں ہو گی، جو قسمت (**Destiny**) میں لکھ دیا گیا ہے، وہ مل کر رہے گا، جو نہیں لکھا گیا، وہ ہر گز نہیں ملے گا۔ جب بندہ دِل کے یقین کے ساتھ یہ بات جان لے تو اس کا دِل سکون پا جائے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی بہت اَہَم تعلیم ہے اور اِصْلاحِ معاشرہ کے لئے بڑی اَہَم بنیاد ہے ❁ تَوَکُّل کی بَرَکت سے بندہ لالچ سے بچ جاتا ہے ❁ حسد (**Jealousy**) کی بیماری سے نجات ملتی ہے ❁ مال و دولت کی محبّت دِل سے نکلتی ہے ❁ دھوکہ، فریب (**Cheating**) ❁ جھوٹ (**Lying**) ❁ چوری چکاری وغیرہ کتنے سارے گُناہوں سے بندے کو نجات مل

1 ...اَلْغُنْیَہ، القسم الخامس التصوف، باب المجاہدۃ والتوکل... الخ، صفحہ: 317 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

جاتی ہے۔ آپ خُود غور کیجئے! جب معاشرے میں یہ اتنے سارے عیب (*Flaws*) نہ رہیں تو معاشرہ کیسا پاکیزہ اور خوبصورت ہو جائے گا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم تَوَکُّل اختیار کریں، اللہ پاک پر بھروسہ کرنا سیکھ لیں۔

تَوَکُّل بڑھانے کا روحانی وظیفہ

فَقِیْہُ الْعَصْر (یعنی اپنے دور کے بہت بڑے عالِمِ دِین) مفتی محمد امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کا وظیفہ کرنے سے تَوَکُّل پختہ ہوتا ہے اور جس کا تَوَکُّل پختہ ہو جائے، اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی، کیونکہ اللہ پاک فرماتا ہے: [1]

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (پارہ:28، الطلاق:3)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): صِدق یعنی سچائی

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کا تیسرا اَہَم بنیادی اُصول صِدق یعنی سچّائی ہے۔ ایک مرتبہ کسی نے حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: آپ کے طریقے کی بنیاد کس چیز پر ہے؟ فرمایا: عَلَی الصِّدْق یعنی میرے طریقے کی بنیاد سچّائی (*Truthfulness*) پر ہے۔ میں نے بچپن (*Childhood*) سے اب تک کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا۔ [2]

معاشرے کی اِصلاح کے لئے یہ بھی بہت اَہَم بنیاد ہے۔ اگر معاشرے میں جھوٹ پر

1...دو خزانے، صفحہ:3 خلاصۃً۔

2...بھجۃُ الاسرار، ذکر طریقہ رضی اللہ عنہ، صفحہ:167 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

بالکل پابندی لگا کر سچ کو رواج دے دیا جائے تو ہمارا معاشرہ بہت ساری برائیوں سے پاک ہو جائے گا۔ بڑا مشہور (**Famous**) واقعہ ہے: ایک مرتبہ کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں شراب بھی پیتا ہوں، چوری بھی کرتا ہوں اور جھوٹ بھی بولتا ہوں، ان تینوں میں سے صِرف ایک بُرائی چھوڑ سکتا ہوں، بتایئے! کون سی چھوڑ دُوں؟ فرمایا: جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔

بس اس نے جھوٹ بولنا چھوڑ دیا تو اس کی برکت سے دوسری دونوں بُرائیوں سے بھی نجات نصیب ہو گئی۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے سچّ کی برکت...!! اپنی نیت میں سچّائی رکھنے، سچ بولنے، جھوٹ سے دُور رہنے کی برکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے، بُرائیوں سے نجات ملتی ہے، توبہ کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور بندہ سُدھر کر بلند مقامات تک پہنچنے کے لائق بن جاتا ہے۔

لہٰذا ہم سب پر لازم ہے کہ ہمیشہ سچ بولا کریں، جھوٹ سے ہمیشہ نفرت رکھا کریں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اے غوثِ پاک کے دِیوانو! اے قادِریو! ہم نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی تعلیمات سُنیں، سلسلہ عالیہ قادریہ کے 3 بنیادی اُصول سُنے: (1): مُجاہدہ (2): تَوَکُّل (3): صِدق یعنی سچّائی۔ آج سے یہ نیت کیجئے! کہ یہ تینوں اُصول اپنی زندگی میں نافِذ (**Implement**) کر کے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے سچّے مرید بننے کی کوشش کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

1... تفسیرِ کبیر، پارہ 11: التوبہ، زیرِ آیت: 119، جلد: 6، صفحہ: 167 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

بیعت کا تعارف و افادیت اور فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ بہت ہی بابرکت سلسلہ ہے۔ الحمدللہ! شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی قادری سلسلے میں بیعت ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی قادری سلسلے میں بیعت تھے اور الحمد للہ باقی جتنے طریقت کے سلسلے ہیں مثلاً: سلسلۂ نقشبندیہ، سلسلۂ سُہروردیہ، سلسلۂ چشتیہ ان سب میں بھی غوث پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ہی فیضان پہنچتا ہے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ کے پیشوا، شہنشاہ سیدی غوث پاک شیخ عَبْدُ القادِر جِیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں اور یہ سلسلہ الحمد للہ! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شہنشاہِ ولایت حضرت مولا علی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنہ تک متّصل اور ان سے آگے پیارے آقا مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچتا ہے، اگر آپ ابھی تک کسی بھی پیر کامل کے ہاتھ پر بیعت نہیں ہیں تو مشورہ ہے کہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں کسی جامع شرائط پیر کے ہاتھ پر بیعت فرمالیجئے۔

یاد رہے! کسی پیرِ کامل سے مُرید ہونے کی بہت برکتیں اور فائدے ہیں، مثلاً اس کی برکت سے ایمان کی حفاظت نصیب ہوتی ہے ❁ نماز روزے کی پابندی نصیب ہوتی ہے ❁ حلال، حرام کی پہچان نصیب ہوتی ہے ❁ اِحترامِ مسلم و جذبۂ ایمانی نصیب ہوتا ہے ❁ شیطان سے حفاظت ہوتی ہے ❁ دل میں عبادت کا شوق اور تِلاوتِ قرآن کا ذوق ملتا ہے ❁ بُری صحبت سے بچنے کا ذہن بنتا ہے ❁ گناہوں سے توبہ نصیب ہوتی ہے ❁ دِینی و دنیاوی پریشانیاں دُور ہوتی ہیں ❁ انسان کا کردار اچھا ہو جاتا ہے ❁ امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر لوگوں کو کیا کیا فوائد حاصل ہوئے، کیا کیا برکتیں نصیب ہوئیں ❁ امیرِ اہلسنّت سے مُرید ہو کر لاکھوں بے

نمازی، نمازی بن گئے بلکہ نمازیں پڑھانے والے یعنی اِمام بن گئے ❁ہزاروں عالم بن گئے ❁مُفتی بن گئے ❁حافظ بن گئے ❁گھر میں دینی ماحول بن گیا ❁داڑھیاں آگئیں ❁عمامے سج گئے ❁ مدینے کی محبت نصیب ہوگئی ❁ حج کی رَغبت ہوئی ❁ کئی حاجی بن گئے ❁ نعتیں پڑھنے کا ❁نعتیں سُننے کا ذوق و شوق نصیب ہوا ❁ عشقِ رسول مِلا ❁ اعلیٰ حضرت کا تعارف ہوا ❁ غوثِ پاک کا تعارف ہوا۔ اِسی طرح اگر ہم غور کرتے جائیں تو ایسی سینکڑوں مثالیں ہوں گی کہ جو امیرِ اہلسنّت کا مُرید ہونے کی برکت سے نصیب ہوئیں۔ الغرض مُرید ہونے کی برکت سے انسان دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جاتا ہے۔

اللہ کریم ہم سب کو امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی اور آپ کے صدقے میں حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی سچی پکی غلامی نصیب فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔

آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔